روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 28 اکتوبر 2004ء 13 رمضان المبارک 1425 ہجری 28 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 245

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض (۔) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں۔دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔مگر روزدار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہوکر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کرکے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔ (الفضل 17 دسمبر 99ء)

سراسر رحمت اور مغفرت

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا نزول رحمت ہے۔جس کا وسط مغفرت الٰہی ہے اور جس کا اختتام آگ سے آزادی پر منتج ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

ضرورت ہے

نظارت امور عامہ کے تحت مخلص محنتی اور صحت مند میٹرک پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے۔وہ نوجوان جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں صحت، قدوقامت معیاری ہو اور عمر 25 سال تک ہو وہ اپنی درخواست بمعہ کوائف صدر جماعت یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 21 نومبر 2004ء بروز اتوار صبح 10:00 خود لے کر دفتر امور عامہ پہنچ جائیں۔

(ناظر امور عامہ)

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبودار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسکٹ کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، بار کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج /کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 215306`213306 فیکس 215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

عظمت اور شان والا مہینہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رمضان کی آمد پر خطاب

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت (اور شان) والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا۔ اور یہ مہینہ صبر کا (مہینہ) ہے۔ اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو۔ (صحابہ کرامؓ بیان کرتے ہیں) ہم نے حضورؐ سے سوال کیا۔ ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کر سکے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر دودھ کی کچی لسی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے۔ اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتداء نزول رحمت ہے اور جس کا وسط مغفرت کا وقت ہے۔ اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے۔

اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ (مشکوٰۃ کتاب الصوم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ عامرہ فاروقی صاحبہ اہلیہ محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ حال دارالفتوح غربی ربوہ بوجہ برین ہیمبرج بعمر 70 سال مورخہ 25/اکتوبر 2004ء کو اسلام آباد میں صبح ساڑھے چار بجے وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اسی روز بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم محمد الطاف صاحب فاروقی آف بھٹہ کلاں (سیالکوٹ) کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور مخلص احمدی خاتون تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی مکرمہ طیبہ فاروقی صاحبہ جرمنی میں ہیں دوسری بیٹی مکرمہ قانتہ فاروقی صاحبہ ربوہ اور سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ نعیمہ ہاشمی صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد صاحب ہاشمی اسلام آباد میں ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

ڈینٹل پیرا میڈیکل سکول ملتان (زیر انتظام نشتر ہسپتال ملتان) نے ڈینٹل نرسنگ کورس (دو سالہ) جو کہ صرف خواتین کے لئے ہے میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

این ڈبلیو ایف پی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور نے اوورسیز پی ایچ ڈی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 23۔اکتوبر 2004ء۔

یونیورسٹی آف کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی پی اے (آنرز) تین سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام (ii) ایم پی اے (دو سالہ ماسٹر ڈگری پروگرام۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24۔اکتوبر 2004ء۔

ولادت

مکرم رانا ممتاز احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور میرس لکھتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12/اکتوبر 2004ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت سلمانہ ممتاز نام عطا فرمایا ہے بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم رانا داؤد احمد صاحب کنری کی نواسی اور مکرم سردار احمد صاحب مرحوم شریف آباد ضلع حیدرآباد کی پوتی اور برکت علی صاحب آف خلیل آباد ضلع میرپور خاص رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ بچی کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ اس کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی صدر جماعت احمدیہ گڑھ موڑ ضلع جھنگ کو مورخہ 22 اکتوبر 2004ء کو خطبہ جمعہ دیتے ہوئے اچانک ہارٹ کی تکلیف ہوگئی تھی۔ فوراً طبی امداد دینے سے طبیعت قدرے بہتر ہونے پر ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ اب طبیعت بدستور بہتر ہو رہی ہے۔ تمام احباب جماعت سے ان کی کاملہ و عاجلہ صحت اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم سید شاہد احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی خلیل لکھتے ہیں۔ ہمارے محلّہ کے ایک خادم مکرم پرویز اختر صاحب ولد چوہدری اللہ بخش صاحب معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازئ عمر کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم جاوید اختر صاحب ابن مکرم عبدالحمید صاحب وحدت کالونی لاہور کا ایکسیڈنٹ سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ سائیکل

مورخہ 19/اکتوبر 2004ء کو ایک عدد سائیکل دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا گیا ہے۔ جن صاحب کا ہو دفتر سے رابطہ کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی

مجلس عرفان

ریکارڈنگ 14 جنوری 2000ء

سوال: جنت میں رہنے والوں کے لئے کیا کوئی ایسی بشارت ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا دیدار کرسکیں گے؟

جواب: خدا کا دیدار جو یہاں کرسکتے ہیں وہ وہاں کر سکیں گے ذرا زیادہ ہو جائے گا یہاں بھی دل کی آنکھ سے دیدار ہوتا ہے جنت میں بھی دل کی آنکھ سے دیدار ہوگا مگر زیادہ قریب سے دیدار ہوگا ورنہ جن کا یہاں دیدار نہیں اور یہاں اندھے ہیں وہاں بھی اندھے اٹھیں گے۔

سوال: والدین کی خدمت کرنے پر خدا تعالیٰ نے جنت کی بشارت دی ہے کیا قیامت والے دن والدین کے ساتھ اس بچے کو بھی اٹھایا جائے گا؟

جواب: اس کا انحصار تو اس بات پر ہے کہ والدین کیسے ہیں اگر والدین ہی دہریہ ہوں اور مشرک ہیں تو ان کی خدمت کا ثواب تو مل جائے گا مگر والدین کے ساتھ تو نہیں اٹھایا جا سکتا۔

سوال: فرعون سمندر میں جب غرق ہو رہا تھا تو اس نے خدا کو مان لیا تھا۔ اس کو بچایا نہیں گیا وجہ یہی تھی کہ اس کو دنیا کے لئے عبرت بنانا تھا یا اس کی کوئی اور حکمت تھی؟

جواب: اس کے متعلق مختلف نظریات ہیں بعض لوگ تو یہاں تک بھی گئے ہیں کہ فرعون ڈوبتے ہوئے جو ایمان لایا تھا وہ مقبول ہو گیا تھا لیکن یہ سب فرضی باتیں ہیں قرآن کریم نے یہ فرمایا ہے کہ اب ایمان لاتے ہو ہم صرف تیرے بدن کو زندہ رکھیں گے اس لئے کہ اس سے عبرت حاصل ہو۔ اس لئے اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ فرعون کا ایمان اس وقت قبول نہیں ہوا اس وقت تک اس کی روح مر چکی تھی۔ اس لئے دیر تک بعد میں زندہ رہا لیکن بدحال میں اور آخر وقت تک وہ ان لوگوں کے لئے بھی عبرت کا نشان بنا رہا جو اس زمانے میں تھے اور بعد میں جب اس کی نعش دریافت ہوئی تو وہ سب لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن گیا۔

سوال: ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا کس حد تک جائز ہے خاص طور پر نماز کے بعد؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں کی اس لئے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی سنت نہیں تھی سوائے اس کے کہ کوئی دعا کیلئے کہے کہ ہاتھ اٹھا لیں ورنہ نماز کے بعد استغفار کرتے تھے سبحان اللہ وغیرہ پڑھ کر پھر گھر چلے جایا کرتے تھے ہاتھ اٹھانے کی رسم بعد کی بنی ہوئی ہے۔

سوال: کیا انسانیت دو انسانوں سے شروع ہوئی تھی حضرت آدمؑ اور اماں حوا سے؟

جواب: آدم اور حوا سے بہت پہلے انسان موجود تھے یہ (Evolution) ارتقاء کے ذریعے بڑھے ہیں اور آہستہ آہستہ بڑھے ہیں جب حضرت آدمؑ تشریف لائے اس سے ہزاروں لاکھوں سال پہلے انسان بن چکے تھے۔

سوال: افریقہ میں اکثر قحط آتا رہتا ہے وہاں حالات بہت خراب رہتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے کیا اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہے یا ان کو سزا دے رہا ہے؟

جواب: نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بندوں سے ناراض ہے جن کی وجہ سے افریقہ میں قحط ڈالا ہوا ہے لوگ تو بے چارے بھوکے مر رہے ہیں ان سے تو خدا ناراض نہیں۔ جن لوگوں کی وجہ سے قحط پڑ رہے ہیں ان سے ناراض ہے اب یہاں یورپ میں کتنی بہتات ہے کھانے کی بعض ایسے وقت بھی آئے ہیں کہ یہ کہتے تھے کہ گوشت کے پہاڑ بن گئے ہیں انڈے اتنے زیادہ ہو گئے کہ کوئی حساب ہی نہیں رہا اور افریقہ بے چارے کو نہ بھیج سکے تو یہ خود غرض لوگ ہیں جن کی وجہ سے غریب ملک مارے جاتے ہیں ان کا قصور نہیں وہ (افریقہ والے) تو مظلوم ہیں اللہ ان کو ان کے صبر کی جزا دے گا۔

سوال: حضور ہم انٹرنیٹ پر دعوت الی اللہ کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: انٹرنیٹ پر تو بہت ہی گند ہوتا ہے میں انٹرنیٹ کو پسند نہیں کرتا لیکن جب غیر حملے کرتے ہیں تو پھر جواب دینا پڑتا ہے اس سے زیادہ انٹرنیٹ کا کوئی فائدہ نہیں۔ زیادہ گند ہے۔ اور فوائد اس کے کم ہیں۔

سوال: کیا ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: کس طرح دیکھ سکتے ہو ہوا کو دیکھ سکتے ہو؟ نہیں اور انسان کثیف ہیں، دیواریں کثیف ہیں، روشنی کو واپس کرتی ہیں کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کے روشنی واپس جاتی ہے اس کو تم دیکھتے ہو اللہ تعالیٰ کا تو کوئی ایسا وجود نہیں کہ جس سے ٹکرا کر روشنی واپس آئے وہ لطیف وہ ہر چیز سے زیادہ لطیف ہے اس سے کچھ ٹکرا کے واپس نہیں جاتا اور نہ وہ اس شکل کا ہے کہ وہ کہیں بیٹھا ہو اور اس سے روشنی ٹکرائے اور واپس آئے اس لئے صفات کو دیکھ سکتے ہو خدا تعالیٰ کی صفات جو ہیں وہ اپنے دل کی آنکھ سے دیکھو۔

سوال: حضور نے سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 83 کی تفسیر کرتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ عیسائی مسلمانوں کے لئے یہودیوں سے اچھے ہیں ان سے دوستی کی جا سکتی ہے۔ عیسائی کس لحاظ سے بہتر ہیں جب کہ دونوں کی طرف سے مسلمانوں کو مظالم کا نشانہ بنایا گیا ہے اور بنایا جا رہا ہے؟

جواب: عیسائیوں میں پھر بھی ایک نرمی موجود ہے ان کے دل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کی جو نرمی تھی اس کی وجہ سے ابھی تک نرمی ہے یہ جن قوموں پر ظلم کرتے ہیں ان کی ساتھ ہی خدمت بھی کرتے ہیں ان میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جو مظلوم سے ہمدردی رکھتا ہے قرآن کریم نے ایک سچی بات ایک سچی حقیقت کا ذکر کیا ہے یہ لوگ دل کے برے نہیں ہیں ان میں نیکی کی روح موجود ہے یعنی نیکی کی روح سے مراد ہے کہ غریب اور مصیبت زدہ کی ہمدردی کرنا۔ Individual سوسائٹی یعنی انفرادی لوگ بعض مرتبہ بڑی قربانیاں کرتے ہیں اور غریب کی خدمت کرتے ہیں قرآن کریم نے تو بالکل حقیقت بیان کی ہے۔

سوال: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے بعد شوال کے 6 روزے رکھا کرتے تھے وہ کیوں رکھتے تھے اور کیا ان روزوں کا رکھنا شوال کے مہینے میں ضروری ہے۔ اگر عورتیں مجبوری کی وجہ سے شوال میں لگاتار نہ رکھ سکیں؟

جواب: شوال کے چھ روزے رکھنے سے 36 بن جاتے ہیں روزے 30 رمضان کے 6 شوال کے تو بدن کی زکوٰۃ نکل جاتی ہے 360 دن کا دسواں حصہ 36 ہے تو اس لحاظ سے اس میں بڑی حکمت ہے کہ انسانی بدن کو بھی اپنی وصیت پوری کر دینی چاہئے اگر لگاتار عورتیں نہ رکھ سکیں تو نہ رکھیں مجبوری ہے اللہ تعالیٰ نے کوئی زبردستی نہیں کی دین میں سہولت ہے اور سہولت کے ساتھ جو کام ہو سکتا ہے وہ کریں جو نہیں ہو سکتا اس کو بے شک نہ کریں کوئی گناہ نہیں ہے یہ نفلی روزے ہیں فرضی روزے تو نہیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں آیا ہے کہ جو عورتیں نافرمانی کریں انہیں مارو اور گھر میں روکے رکھو سوال یہ ہے کہ حکم صرف عورتوں کو مارنے کا کیوں ہے؟

جواب: اگر عورتوں سے کہا جائے کہ مردوں کو مارو تو ان کو اور بھی مار پڑے گی چھوٹی سی عقل کی بات سوچیں عورتیں بیچاری تو کمزور ہوتی ہیں وہ مردوں کو ماریں تو مرد اور لگائیں گے اس لئے قرآن کریم کا کوئی حکم حکمت سے خالی نہیں جہاں مارو کا حکم ہے وہاں بستر علیحدہ کرنے کا بھی حکم ہے اور اس بات سے مرد کو سوچنے اور فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور پھر یہ بھی ہے اگر ان سے نشوز کا خطرہ ہو جس کا مطلب ہے بعض عورتیں بہت کپتی ہوتی ہیں، وہ جھگڑا کرتی ہیں گالم گلوچ کرتی ہیں شور مچاتی ہیں گھر میں اور بعض بڑی سخت مزاج ہوتی ہیں تو ان کے متعلق بھی حکم ہے کہ پہلے اپنے بستر علیحدہ کرو اور ان سے تعلقات ختم کرو اگر تمہیں اس کی خواہش ہے تو تعلقات بند کرنے سے ہوش آئے گی اور تم غور کرو گے کہ یہ علیحدگی کیا معنے رکھتی ہے اس عرصے میں عورت بھی شاید سنبھل جائے اور سمجھ جائے اگر پھر بھی نہ سمجھے تو پھر تم اس کو مارنے کا حق رکھتے ہو لیکن مار ایسی ہونی چاہئے کہ چہرے پر نہ ہو اس کے جسم پر اس کے داغ نہ پڑیں سونٹیوں سے مارنے کا حکم نہیں ہے بلکہ ہاتھ سے بدنی سزا دینے کا جس سے عورت کے جسم پر کوئی منفی اثر نہ پڑے اس کا چہرہ نہ بگڑے لوگ ان احکام کی پابندی کہاں کرتے ہیں کوئی بھی نہیں کرتے جو اعتراض کرنے والے ہیں وہ تو اپنی بیویوں کو اتنا مارتے ہیں کہ بعضوں کی جان نکل جاتی ہے یورپ میں شراب کے نشے میں اب دیکھیں کتنا ظلم ہوتا ہے عورتوں پر امریکہ میں بے انتہا ظلم ہوتا ہے تو یہی لوگ دین کے خلاف زبانیں کھولتے ہیں اور مارنے کی یہ آیت پیش کر دیتے ہیں یہ پتہ نہیں کہ اپنا کیا حال ہے۔

سوال: کچھ عرصہ ہوا ریڈرز ڈائجسٹ میں ایک مضمون پڑھا تھا کہ فرعون کی لاش جب لندن سے یا پیرس سے قاہرہ جا رہی تھی تو اس کا ایک انگوٹھا گر گیا پاؤں کا اور اس کے جسم پر کریکس بھی آنے شروع ہو گئے ہیں۔ قرآن کریم میں حفاظت کا وعدہ ہے تو اس سلسلہ میں آپ کچھ روشنی ڈال سکتے ہیں؟

جواب: یہ وعدہ تو نہیں کہ صحیح سلامت خوبصورت رکھے گا۔ اس کے بدن کے کریک اس نے جو سمندر میں جو دھکے کھائے ہوئے ہیں اس کے بد اثر سے اور لمبی بیماری کے نتیجہ میں ہیں عبرت کا نشان پھر بھی ہے۔ جو فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل پر نکلا تھا اور اس کو جو خدا تعالیٰ نے سزا دی تھی ان کے متعلق انہی کی کتابوں سے ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہیں کہ یہ وہی فرعون تھا وہی ہے جس کی لاش محفوظ رکھی گئی ہے۔

ضرورت مند مریضوں کا

مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد امداد مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

رمضان نیکیاں کمانے کا مہینہ

فضل احمد شاہد صاحب

ماہ رمضان بہت ہی برکتوں اور رحمتوں سے بھرا ہوا مہینہ ہے لیکن اس کی برکتوں سے ہم تب حصہ لے سکتے ہیں جب ہم تمام ذمہ داریوں کو احسن انداز میں ادا کریں۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود، مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں رمضان کی ذمہ داریاں تحریر خدمت ہیں۔

روزے کی فرضیت

پہلی اور بڑی ضروری اور بنیادی بات یہ ہے کہ ہر بالغ فرد روزے رکھے۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے مومنو تم پر روزے فرض ہیں۔

(البقرہ آیت :184)

نیز فرمایا۔ جو کوئی تم میں سے اس ماہ کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اس ماہ میں روزے رکھے (البقرہ آیت 186:) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رمضان میں بغیر کسی عذر یا مرض کے ایک روزہ نہ رکھا وہ اگر اس کے بدلہ میں ساری عمر بھی روزے رکھے تب بھی اس ایک روزے کی قضا نہ ہوگی۔

(بخاری کتاب الصوم)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ''رمضان المبارک کے روزوں کی اس قدر اہمیت ہے کہ ان کے بارہ میں قرآن کریم میں خاص طور پر احکام نازل کئے گئے ہیں۔ اور جس حکم کے بارہ میں قرآنی وحی نازل ہو اس کے متعلق ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ وہ کتنا اہم اور ضروری ہوگا۔'' (تفسیر کبیر جلد دوم ص394)

رمضان اور تقویٰ

رمضان کا مقصد تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد قابل توجہ ہے فرماتے ہیں ''قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے وجہ یہ کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔'' (ایام الصلح روحانی خزائن جلد14 ص342)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں'' .... بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔'' فرمایا'' اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ وطہارت اختیار کر لے''

پھر فرمایا'' میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے .... جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی۔

(ملفوظات جلد 1 ص 200)

قرآن شریف کی تلاوت

قرآن شریف اور رمضان کا آپس میں گہرا تعلق اور ربط ہے۔ اسی طرح تقویٰ اور قرآن کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ پس رمضان میں ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کی تعمیل کریں آپ نے فرمایا:

'' رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے۔ اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تاکہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو''۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص393)

درس قرآن

رمضان کا مبارک مہینہ ہو۔ اس میں قرآن کا درس ہو۔ اور پھر امام وقت کی زبان سے ہو۔ یہ کیسا پر بہار منظر ہے۔ احباب۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ اس بہار سے لطف اندوز ہوں۔

روزہ اور ارشادات نبویؐ

روزہ کی برکات سے حصہ لینے کے لئے ضروری ہے کہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کی خاص پابندی کریں فرمایا۔

☆'' جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ بے ہودہ باتیں نہ کرے۔ نہ شور و شر کرے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑائی کرے تو وہ جواب میں یہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں''۔ (بخاری کتاب الصوم)

☆'' جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں''۔

(بخاری کتاب الصوم)

☆ '' سحری کھا کر روزہ رکھنا چاہئے۔ ورنہ ضرورت سے زیادہ کمزوری کی صورت میں انسان روزہ سے صحیح مستفید نہ ہو سکے گا۔ حضورؐ فرماتے ہیں'' سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے''۔

(بخاری کتاب الصوم)

☆'' جب رات آ جائے اور دن چلا جائے۔ سورج غروب ہو جائے تو روزہ افطار کر لیا کرو''۔ اسی طرح فرمایا'' روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت بھلائی اور بہتری حاصل کرتے رہیں گے''۔

(بخاری کتاب الصوم)

روزہ افطار کرانا

حضرت زید بن خالدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص روزہ افطار کرائے اسے روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ لیکن اس سے روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

(ترمذی)

رمضان اور دعا

رمضان کا قبولیت دعا کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس کے لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بندوں کے قریب ہوں اور میرے بندے جب بھی مجھے پکاریں میں ان کی دعا قبول کرتا ہوں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

'' رمضان کے مہینہ میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس مہینہ میں (۔) ایک بہت بڑی جماعت ایسی ہوتی ہے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے۔ پھر سحری کے لئے سب کو اٹھنا پڑتا ہے اور اس طرح ہر ایک کو کچھ نہ کچھ عبادت کا موقع مل جاتا ہے۔ اس وقت لاکھوں انسانوں کی دعائیں جب خدا تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو رد نہیں کرتا بلکہ انہیں قبول فرماتا ہے۔ اس وقت مومنوں کی جماعت ایک کرب کی حالت میں ہوتی ہے پھر کس طرح ممکن ہے کہ ان کی دعا قبول نہ ہو''۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 409)

ان ارشادات کی روشنی میں ہر احمدی کو چاہئے پورے زور سے خدا تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹائے اور ہر لمحہ دعاؤں سے بھر دے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرے۔

پر تکلف غذاؤں سے پرہیز

حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

'' آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض لوگوں کے لئے رمضان ایسا ہی ہوتا ہے جیسے گھوڑے کے لئے خوید۔ وہ ان دنوں خوب گھی۔ مٹھائیاں اور مرغن اغذیہ کھاتے ہیں اور اس طرح موٹے ہو کر نکلتے ہیں جس طرح خوید کے بعد گھوڑا۔ یہ چیز بھی رمضان کی برکت کو کم کرنے والی ہے۔ اسی طرح افطاری میں تنوع اور سحری میں تکلفات بھی نہیں ہونے چاہئیں اور یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ سارا دن بھوکے رہے ہیں اب پُرخوری کر لیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ کرامؓ افطاری کے لئے کوئی تکلفات نہ کرتے تھے۔ کوئی کھجور سے کوئی نمک سے بعض پانی سے اور بعض روٹی سے افطار کر لیتے تھے ہمارے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اس طریق کو پھر جاری کریں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے نمونہ کو زندہ کریں۔'' (تفسیر کبیر جلد دوم ص 396)

ذکر الٰہی۔ تسبیح۔ تحمید

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں'' ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح و تہلیل میں لگے رہیں۔ جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے''۔

(تفسیر سورہ بقرہ حضرت مسیح موعود جلد اول ص259)

روزوں کے معاملہ میں اعتدال

روزوں کے بارہ میں یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ بیمار اور مسافر اور نابالغ پر روزے فرض نہیں مگر بچوں کو روزہ کی مشق کرائی جائے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

'' یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کرانی چاہئے۔ مجھے جہاں تک یاد ہے حضرت مسیح موعود نے مجھے پہلا روزہ رکھنے کی اجازت بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں دی تھی۔ لیکن بعض بے وقوف چھ سات سال کے بچوں سے روزے رکھواتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہمیں اس کا ثواب ہوگا یہ ثواب کا کام نہیں بلکہ ظلم ہے کیونکہ یہ عمر نشوونما کی ہوتی ہے۔ ہاں ایک عمر وہ ہوتی ہے کہ بلوغت کے دن قریب ہوتے ہیں اور روزہ فرض ہونے والا ہی ہوتا ہے اس وقت ان کو روزہ کی ضرور مشق کرانی چاہئے''۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص385)

صدقات

احادیث سے ثابت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں تیز چلنے والی آندھی کی طرح صدقات دیا کرتے تھے پس ہمیں بھی اس طرف رمضان میں خصوصی توجہ دینی چاہئے خدا کرے کہ ہم رمضان کے تمام تقاضوں کو نبھا کر خدا تعالیٰ کے عظیم فضلوں کے وارث ٹھہریں۔ اور خود بھی جاگیں کمزوروں کو اور بچوں کو بھی رمضان کی نیکیوں میں بھرپور رنگ میں شامل کریں۔

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

چشمہ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں ☆ ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

نظریہ ارتقاء اور ہستیٔ باری تعالیٰ

جب انسان ہر چیز کو عقل کی کسوٹی سے پرکھنا چاہے تو اگرچہ بہت سارے مسائل میں عقل اس کی راہنمائی کرتی ہے لیکن بعض باتیں ایسی عمیق در عمیق ہوتی ہیں کہ عقل ان کی کنہہ تک نہیں پہنچ سکتی- اور دلائل کی رو سے ان کو ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا- ایسے معاملات میں بعض شواہد کی روشنی میں ایسے فیصلے کرنا پڑتے ہیں جن کو عقل کی مدد سے نہ سمجھ سکنے کے باوجود انسان کو ان کی صداقت پر حق الیقین ہوتا ہے- عقل کے پجاری ایسے لوگوں پر لاکھ ہنسیں- انہیں دقیانوسی اور فرضی دنیا کے باسی کہہ کر پکاریں لیکن ان کے ایمان میں ذرا فرق نہیں آتا- ایسے ہی لوگ بارگاہ ایزدی میں قبولیت پاتے ہیں کیونکہ وہ ارشاد خداوندی ''وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں'' کی تعمیل کرنے والے ہوتے ہیں- سورج کو آسمان پر موجود دیکھ کر اس کا اقرار کرنا کوئی بات نہیں- اور نہ ہی اس کا کوئی اجر ہے لیکن مختلف شواہد کی روشنی میں اس وقت اس کی حقیقت کو تسلیم کرنا جب یہ ابھی منصۂ شہود پر نہ ابھرا ہو ایمان کی اصل کسوٹی ہے- کسی رسول خدا کو اس وقت قبول کرنا جب تمام دنیا اس کے نور سے جگمگا اٹھے اور اس کے ماننے والوں کا غلبہ نظر آنے لگے کس کام کا؟ مزا تو جب ہے کہ اس کی صداقت کو اس وقت شناخت کیا جائے جب اس کو تمام دنیا کی مخالفت کا سامنا ہو اور اس کو ماننے سے انسان کو خود بھی اس مخالفت کی آگ میں جلنا پڑے- اور اس راہ میں کسی قسم کی دنیاوی مصلحت کی پرواہ نہ کی جائے- یہ کام بہت کٹھن ہے اور بڑے حوصلہ اور پختہ ایمان کو چاہتا ہے لیکن اس کا اجر بھی خدا کے ہاں اسی نسبت سے بہت بڑا ہے- بالکل اسی طرح خدا تعالیٰ کی ہستی- اس کے ملائکہ- بعث بعد از موت اور جنت اور دوزخ- یہ سارے امور ایسے ہیں جن کو انسان مشاہدہ کر سکتا ہے اور نہ عقلی دلائل سے کسی کو ان کے حقیقت ہونے کے بارے میں قائل کر سکتا ہے- لیکن بعض دیگر شواہد ایسے ہیں جو ان حقائق کو روز روشن کی طرح ثابت کر دیتے ہیں- مثلاً خدا تعالیٰ کی ہستی کے بارے میں یہی مشاہدہ کافی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی ایک لمبی لائن ہے جو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر مستقبل کے بارے میں پیشگوئیاں کرتے رہے اور کلیۃً انسانی تصرف سے بالا ہونے کے باوجود ان کی پیشگوئیاں ٹھیک اسی طرح پوری ہو جاتی رہیں- ان سب انبیاء علیہم السلام کا ایک ہی خدا کی طرف اشارہ کرنا- اس سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرنے کے بعد اس کی بتائی ہوئی باتوں کو پیشگوئی کے رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرنا اور ان باتوں کا عین اسی طرح پورا ہو جانا- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے پر آگ کا گلزار ہو جانا- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر پانی کا طوفان آنے سے قبل ان کا کشتی تیار کرنا- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے سمندر میں سے پار اتر جانے کے بعد فرعون کا لشکر سمیت اسی سمندر میں اترنا اور غرق ہو جانا- اور ان سب انبیاء علیہم السلام کا ان معجزات کے لئے ایک ہی خدا کا حوالہ دینا- کیا یہ سب شواہد خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے لئے کافی نہیں ہیں؟ بالکل ایسے ہیں جیسے سینکڑوں آدمی لندن سے ہو کر آئیں اور اس شہر کی ایک جیسی تفاصیل بیان کریں تو کیا یہ مشاہدہ لندن کے موجود ہونے کے لئے کافی نہیں؟ کیا ہم اس بنا پر کہ چونکہ ہم نے خود اسے نہیں دیکھا یا عقلاً اس کی موجودگی کو ثابت نہیں کیا جا سکتا- اس سے انکار کر دیں گے؟ کچھ یہی حال ہے ان بڑے بڑے نیچری سائنسدانوں کا جو علم کے سمندر میں بڑی گہرائی تک غوطہ زن ہونے اور ڈاکٹر اور پروفیسر کی ڈگریاں رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے خدا کی ہستی کے قائل نہیں ہیں کہ انہوں نے اسے دیکھا نہیں ہے اور اس کی ہستی کو عقلی دلائل سے ثابت نہیں کیا جا سکتا- یہ لوگ ڈارون کے نظریہ ارتقا کے حامی ہیں-

نظریہ ارتقا کیا ہے؟

یہ لوگ کہتے ہیں جس طرح بظاہر مردہ اشیاء میں قوانین قدرت کے تحت خود بخود تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں- زمین کے نیچے کی پلیٹوں کی حرکات کے نتیجہ میں پہاڑ بنتے- زیر سمندر گہرے نشیب پیدا ہوتے ہیں اور روئے زمین پر فالٹ (میلوں لمبی اور گہری دراڑیں) ظاہر ہوتے ہیں زمین کی اندرونی شدید حرارت آتش فشاں پہاڑوں اور گرم پانی کے چشموں اور فواروں کو جنم دیتی ہے- نباتات کے زیر زمین دفن ہو جانے سے پتھر کے کوئلے اور حیوانات کے دفن ہو جانے سے گیس اور تیل کے ذخائر پیدا ہو جاتے ہیں- سورج کی تمازت سے گلیشیرز پگھلنے- بخارات پیدا ہو کر بادل اور پھر بارش کا روپ دھارنے- میٹھے اور نمکین پانی کا باہمی ادل بدل کا چکر- آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ کے چکر سے حیوانی اور نباتاتی زندگی کی بقا- اوپر خلاؤں میں سورج اور سیاروں کے نظام شمسی- ان سے آگے کہکشائیں- بلیک ہول سے بگ بینگ Big Bang کائنات کے بننے کا عمل- اور کائنات کا واپس بلیک ہول میں سما کر ختم ہو جانا اور پھر نئے سرے سے اس عمل کی دواہرائی- یہ سب قوانین قدرت کے ناقابل یقین مگر پر لطف نظارے ہیں- نظریہ ارتقاء کے حامی کہتے ہیں کہ بالکل اسی طرح زندگی والے جانداروں میں بھی یہی قوانین قدرت کارفرما ہیں جو انہیں ماحول کے تقاضوں کے پیش نظر نئی نئی تبدیلیاں پیدا کرنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں- لیکن یہ تبدیلیاں شعوری طور پر نہیں ہوتیں- بلکہ ان کے جینز Genes کے اندر یہ پیغام کندہ ہو جاتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ کروڑوں اور اربوں سالوں کے عرصہ میں یہ تبدیلیاں کرتے ہیں- اس نظریے کے حامیوں کا کہنا ہے کہ مثلاً ایک پرندہ جو پانی میں مچھلیوں کا شکار کر کے اپنی خوراک حاصل کرتا ہے جو کم گہرے پانی کے لئے لمبی ٹانگوں- گہرے دریاؤں اور سمندروں میں تیز نظر- غوطہ لگانے اور تیرنے کی صلاحیت اور لمبی اور تیز چونچ کی ضرورت ہے- ایسی صلاحیتوں والے پرندے ارتقاء کے تحت رفتہ رفتہ تبدیلی کے عمل کے نتیجہ میں لمبے عرصہ کے بعد معرض وجود میں آئے اور ماحول کے تقاضوں کے تحت ہر جانور میں تبدیلی کا یہ عمل جاری و ساری ہے- جنگلوں میں جانوروں کی دوڑنے کی تیز رفتار ان کی بقا یا خوراک کے حصول کی خاطر موجود مختلف جانوروں کی مختلف حیرت انگیز صلاحیتیں اسی ارتقائی عمل کا نتیجہ ہیں نظریہ ارتقاء کے مطابق جس جانور کو اپنی بقا کے لئے جس صلاحیت کی ضرورت تھی اس کے جینز نے لمبے عرصے کے ارتقا کے بعد وہ صلاحیت پیدا کر لی تا آنکہ ترقی کرتے کرتے جانور بندر- چمپینزی اور گوریلا کی سیڑھی چڑھتا ہوا بالآخر انسان پر منتج ہوا-

نظریہ ارتقاء اور مذہب

موجودہ زمانہ کے نظریہ ارتقاء کے ایک چیمپیئن پروفیسر ڈاکنز صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے The Blind Watchmaker یعنی اندھا گھڑی ساز- وہ کہتے ہیں کہ گھڑی ایک نہایت پیچیدہ مشین ہے جس میں بہت نازک اور ننھے ننھے پرزے کمال صحت کے ساتھ باہم مربوط انداز میں کام کرتے ہیں- اس مشین کو بنانے کے لئے کسی ماہر اور تیز نظر والے ذہین و فہیم کاری گر کی ضرورت ہے- جو باقاعدہ منصوبہ بندی سے ہر پرزے کو مناسب شکل میں ڈھال کر اسے اس کی مناسب جگہ پر فٹ کرے- لیکن.......... (یہاں ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے) قدرت کا تمام نظام- ہر جاندار اور بے جان چیز ایک ایسے کاریگر یعنی قانون قدرت) کی تخلیق کردہ ہے جو آنکھوں سے اندھا اور دماغ سے عاری ہے اور اس کے باوجود حیران کن طریقہ سے بہترین رنگ میں بنائی گئی ہے- یعنی نظام قدرت کی گھڑی کا بنانے اور چلانے والا کاریگر ایک اندھا گھڑی ساز ہے- بجائے ایسے پیچیدہ اور اکمل اور اعلیٰ نظام قدرت کے حقیقی صانع کو تلاش کرنے کی کوشش کے- پروفیسر ڈاکنز اور ان کے ہمنوا دہریہ لوگ اس بات پر انگشت بدنداں ہیں کہ ایسا اعلیٰ نظام ایک اندھے گھڑی ساز نے بنا دیا! ان کے نزدیک- اس کائنات کو تخلیق کرنے والی کوئی ہستی نہیں ہے- نہ ہی یہ کسی منصوبہ یا کسی مقصد کے تحت بنائی گئی ہے- پس جوں جوں ماحول کی تبدیلی کے نتیجہ میں نئے نئے تقاضے جنم لیتے رہے- جینز اس کے مطابق جسم میں تبدیلیاں کرتے چلے گئے اور زندگی کی مختلف شکلیں نئی نئی صلاحیتیں حاصل کر کے بہتر سے بہتر ہوتی چلی گئیں- ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ جینز جو جسم میں تبدیلیاں پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں خود کہاں سے آئے؟ کس نے انہیں کس مواد سے اور کیوں پیدا کیا؟ قوانین قدرت کا ارتقائی عمل تو ان کے مطابق ان چیزوں پر ہی ہوتا ہے جو موجود ہیں اور جن کے اندر جینز ہیں- دوسرے لفظوں میں قوانین قدرت خالق نہیں ہیں بلکہ پہلے سے موجود تخلیق پر عمل کرتے ہیں- تو پھر سوال یہ ہے کہ وہ خالق کون ہے جس نے اول اول ان اشیاء کو ان کے جینز سمیت پیدا کیا جن جینز نے بعد ازاں ان میں تبدیلیاں لانے کا کام شروع کیا- یہ خالق وہ ہستی ہے جو ان تمام اشیاء سے پہلے موجود تھی اور جس نے ان اشیاء کو تخلیق کیا- اور جس کی ہستی کے ناقابل تردید ثبوت کا ذکر اوپر گزر چکا ہے- ارتقا کے عمل سے انکار نہیں لیکن یہ ارتقا کی صلاحیت بھی اسی خالق نے ان اشیاء کے اندر رکھ دی ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے- یوں ارتقا تو خالق حقیقی کی اعلیٰ و ارفع صفت خالقیت کا ایک اور جلوہ ہے نہ کہ اسی صلاحیت کو خالق کہہ کر اصلی خالق کی ہستی سے ہی انکار کر دیا جائے- جیسا کہ اعلیٰ درجہ کا کمپیوٹر اپنے اندر پیدا ہونے والی غلطیوں کی خود ہی اصلاح بھی کر دیتا ہے- اس سے کمپیوٹر بنانے والے کی ہستی کے انکار کا جواز تو پیدا نہیں ہو جاتا- ارتقاء کا عمل اشیاء کی اعلیٰ صلاحیتوں کا مظہر ہے لیکن اس کی ایک حد ہے جس کے اندر اندر ایک ارتقا کا عمل ہو سکتا ہے مثلاً ایک پرندہ ارتقا کے ذریعہ اپنی جسمانی صلاحیتوں میں بہتری پیدا کر سکتا ہے- لیکن بے پروں کے جانور ارتقائی عمل سے پر پیدا نہیں کر سکتے- وہ اپنی موجودہ صلاحیتوں کو ہی زیادہ بہتر بنا سکتے ہیں-

بعض جانوروں کی خصوصیات

ہم جانتے ہیں کہ نر اور مادہ درختوں اور پودوں کے پھولوں کے بیج کے پرندوں اور پروانوں وغیرہ کی مدد سے باہم ملنے سے ان کا عمل تولید کام کرتا ہے- اس غرض کے لئے پھول خوش رنگ اور خوشبودار ہوتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ پرندوں اور پروانوں کو اپنی طرف کھینچیں یعنی پودے اپنے پھولوں کو اس رنگ میں ترتیب دیتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنی مخالف جنس تک آسانی سے پہنچ سکیں- بعض پودے ہوا کا سہارا لینے کے لئے اپنے پھولوں کو اتنا ہلکا بنا دیتے ہیں کہ وہ پک جانے کے بعد ہوا کے دوش پر اڑتے ہوئے اپنی منزل تک جا پہنچیں جیسے آک کا پودا- بعض بیج چمٹنے والے ہوتے ہیں- بعض خوش ذائقہ پھلوں میں ہوتے ہیں تا کہ پرندے انہیں کھا کر بیٹ کی صورت میں آگے پہنچا سکیں- لیکن ایک پودا ایسا ہے جس کے پھول کے نیچے ایک فٹ لمبی ٹیڑھی ٹیوب ہوتی ہے اور اس ٹیوب کے پیندے میں صرف آدھ انچ تک اس کے بیج ہوتے ہیں- اب ان بیجوں تک پہنچنا کسی پرندے کی چونچ یا پروانے کی سونڈ کے لئے ممکن نہیں ہے- آخر اس پودے کو کیا سوجھی کہ اس نے ارتقا کا عمل اس طرح کیا کہ اس کے بیج اپنے ہم جنس تک نہ پہنچ پائیں؟ یہ تو سراسر نسل کشی والی بات ہے جو ارتقا کے مقصد کے بالکل برعکس ہے- اب اسی علاقہ میں ایک ایسا پروانہ پایا جاتا ہے جس کی بالکل اس پھول سے مشابہہ ٹیڑھی ایک فٹ لمبی سونڈ ہوتی ہے جس سے وہ اس کے بیجوں تک رسائی حاصل کر کے ان پودوں کو بارآور کرتا ہے! یاد رہے کہ ارتقا کے حامیوں کے مطابق ارتقا کا عمل کروڑوں اربوں سال میں مکمل ہوتا ہے- تو کیا یہ پروانہ اور یہ پودا ایک دوسرے کو دیکھ کر اتنے لمبے عرصہ تک یہ مخصوص شکل اختیار کرتے رہے؟ یہ سراسر عقل کے خلاف مفروضہ ہے- آخر پودے نے ایسی شکل کیوں اختیار کی کہ جس سے اس کی نسل ختم ہو جائے- اور پروانے نے ایسی لمبی سونڈ کیوں بنا ڈالی جو سوائے اس خاص پودے کے اور کہیں سے اپنی غذا ہی نہ حاصل کر سکے؟ صاف واضح ہے یہ محض ارتقائی عمل نہیں تھا- بلکہ ایک خالق حقیقی کی طرف سے اپنی ایک اور صفت کی جلوہ گری تھی- بات دراصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ یہ دکھانا چاہتا ہے کہ حقیقی علم کا منبع صرف اسی کے پاس ہے- انسانوں کو وہ حسب موقع اور ضرورت اس میں سے صرف اس قدر عطا فرماتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے- اس کائنات میں بے شمار قوانین قدرت ہیں جن میں سے کچھ کا ادراک انسان کو عطا ہوا ہے اور وہ ان سے بڑے بڑے عجائب دکھا رہا ہے- اور بے شمار قوانین قدرت بھی انسان کی دسترس سے باہر ہیں- اسی لئے دنیا کے سب سے بڑے سائنسدان نیوٹن نے کہا تھا کہ میں تو خود کو یوں محسوس کرتا ہوں کہ علم کے سمندر میں سے ہیرے جواہرات کی تلاش کے لئے ساحل پر آیا ہوں لیکن ہنوز ریت پر بکھری سیپیاں ہی چن رہا ہوں- خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق میں سے پرندے اور جانور جو بظاہر انسان کے مقابل پر فہم و فراست سے عاری ہیں جبلی طور پر ایسے ایسے قوانین قدرت کو اتنی مہارت سے استعمال کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ انسان حیرت سے گنگ ہو جاتا ہے- اور اس کی بنائی ہوئی جدید سے جدید اور حساس سے حساس مشینیں ان جانوروں کا پاسنگ بھی نہیں ہیں-

قدرت کے بعض عجائبات

چمگادڑ اور ڈولفن جدید سے جدید ریڈار کو اپنی آواز اور صدائے بازگشت کو استعمال کرنے کی کارکردگی سے شرما دیتی ہیں- چمگادڑ اپنے منہ سے نہایت بلند فریکوئنسی کی آوازیں نکالتی ہے جنہیں انسانی کان نہیں سن سکتے- یہ آوازیں جب کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں تو چمگادڑ کو پتہ چل جاتا ہے کہ وہ چیز کیا ہے- کتنے سائز کی ہے- کس سمت میں کتنی دوری پر ہے- اگر وہ اس کا شکار ہے تو وہ اس طرف کو بڑھتی ہے- جوں جوں شکار کے قریب آتی ہے اس کی آوازوں کی رفتار تیز ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ دو صد کلک (Click) فی سیکنڈ تک جا پہنچتی ہے جس سے اس کو شکار کی مطلوبہ تفصیل پوری طرح حاصل ہو جاتی ہے- چمگادڑ کو یہ علم ہے کہ آوازوں کی رفتار کو صرف قریب آ کر ہی بڑھانا ہے اگر دور سے ان کی رفتار تیز ہو جائے تو جو آواز واپس صدائے بازگشت کی صورت میں آ رہی ہے وہ راستہ میں اپنے بعد جانے والی آواز سے مل کر گڑبڑ پیدا کر دے گی- ڈولفن یہی کام سمندر میں پانی کے اندر کرتی ہے-

الیکٹرک ایل (EEL) ایسی مچھلی ہے جس کے جسم پر بے شمار بجلی پیدا کرنے والے ننھے ننھے ابھار سے ہیں جو ہلکی ہلکی وولٹ میں بجلی پیدا کرتے ہیں- چونکہ وہ سیریز (Series) میں بنے ہوئے ہیں اس لئے ان کی ہلکی بجلی سے مچھلی کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا- اگر متوازی (Parallel) شکل میں ہوتے تو خود مچھلی اس بجلی سے مر جاتی- دم کے آخر پر سب اعصاب کی بجلی اکٹھی ہو کر 550 سے 650 وولٹ تک ہو جاتی ہے گھروں میں استعمال ہونے والی بجلی صرف 220 وولٹ کی ہوتی ہے جو کسی بھی انسان کو ایک ہی جھٹکے سے ہلاک کر دینے کے لئے کافی ہے- مچھلی کو علم ہے کہ اس نے بجلی کو بچا کر رکھنا ہے اس لئے عام حالات میں وہ اس کو اکٹھا نہیں کرتی بلکہ ہلکی حالت میں رکھتی ہے- صرف حسب ضرورت اس کو استعمال کرتی ہے- نیز اپنے چاروں طرف موجود الیکٹرک فیلڈ کی بدولت وہ اپنے شکار وغیرہ کا پتہ لگاتی ہے- جونہی بجلی کی لہر کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہے تو اس کا وولٹ میٹر اس کی تبدیلی سے اس چیز کی ماہیت جان لیتا ہے کہ وہ کوئی شکار ہے یا دشمن یا بے جان چیز- مچھلی کو پتہ ہے کہ عام مچھلی کی طرح جسم کو بل دے کر تیرنے کی صورت میں اس کی بجلی کی لہروں کی شکل صورت میں گڑبڑ ہو جائے گی- اس لئے وہ اپنے جسم کو سیدھا اکڑ کی حالت میں رکھتی ہے اور عام مچھلیوں سے مختلف طریقہ سے تیرتی ہے-

سانپوں کی بعض اقسام درجہ حرارت کی اتنی خفیف سے خفیف تبدیلی کو محسوس کر لیتی ہیں جو حساس سے حساس آلہ نہیں کر سکتا- اس صلاحیت کی مدد سے وہ فاصلہ پر کسی چیز کے اندر چھپے ہوئے شکار کے جسم کے درجہ حرارت سے اس کی موجودگی کو پا لیتے ہیں-

پلے ٹاپس (Platypus) بطخ کی چونچ والا ایک عجیب و غریب سمندری جانور ہے جو بجلی کی لہروں سے اتنا حساس ہے کہ دور فاصلہ پر تیرتی ہوئی مچھلی کی دم کے حرکت کرنے اور کسی پتھر کے نیچے چھپے ہوئے شکار کے سانس لینے سے اس کے گلپھڑوں کی حرکت سے جو خفیف سی بجلی پیدا ہوتی ہے اسے حساس سے حساس آلہ بھی معلوم نہیں کر سکتا یہ اس کو بھی جان لیتا ہے- کاکروچ اتنی ہلکی تھرتھراہٹ (Vibration) کو محسوس کر لیتے ہیں جسے کوئی انسان کا بنا ہوا آلہ نہیں جان سکتا-

الورات کی تاریکی میں اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اور پتوں کے نیچے چھپے ہوئے شکار کی ہلکی سی سرسراہٹ سے اس کی موجودگی پا کر اسے جا دبوچتا ہے-

شہد کی مکھی اپنے ناچ سے ملکہ مکھی کو نئی کالونی کی جگہ سے متعلق پوری تفصیل دے دیتی ہے کہ وہ جگہ کس طرف کتنے فاصلہ پر واقع ہے- کیا وہ کسی درخت کا کھوکھلا تنا- کسی چٹان کی دراڑ یا ارد گرد ٹہنیوں سے محفوظ تنا ہے- اس سے کتنے فاصلہ پر پھولوں وغیرہ کا اور پانی کا ذخیرہ موجود ہے اور ملکہ مکھی سب مکھیوں کا باری باری ناچ دیکھنے کے بعد فیصلہ کرتی ہے اور اس طرف کا رخ کرتی ہے جبکہ باقی سب مکھیاں اس کی اطاعت میں اس کے پیچھے اڑتی ہیں-

دنیا کا سب سے برا جانور بلیو وہیل سمندر کی لہروں سے پیدا ہونے والی سطح سمندر پر موجود الیکٹرک فیلڈ کو اپنا راستہ تلاش کرنے کے لئے استعمال کرتی ہے- گدھ کی آنکھوں میں ٹیلی لینز (Telelense) کی خوبی پائی جاتی ہے جس کی مدد سے وہ دور کی چیزوں کو قریب اور سائز میں بڑا کر کے دیکھ سکتا ہے- چنانچہ وہ اڑھائی میل کی بلندی سے کئی میل کے رقبہ میں پڑے ہوئے کسی مردہ جانور کو بآسانی دیکھ لیتا ہے-

نتیجہ

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چلو وقتی طور پر مان لیتے ہیں کہ گیم آف چانس کے تحت جسمانی ارتقا کرتے کرتے جانوروں میں ماحول کی مطابقت کے لحاظ سے ایسی تبدیلیاں پیدا ہو گئیں جو ان کی بقا کے لئے ضروری تھیں- لیکن جانوروں کے دماغ تو اتنے ترقی یافتہ نہیں ہو گئے کہ پیچیدہ سائنس کے اصولوں کو سمجھ کر انہیں شعوری طور پر استعمال کر سکیں- سمندری پرندے Gull کو یہ کس نے سکھایا کہ اگر سخت سیپی یا گھونگھے کو اس کے اندرونی کیڑے کی خوراک کے لئے حاصل کرنے کی غرض سے توڑنا مقصود ہو تو نیومیٹک Pneumatic کے اصول کے تحت بڑی تیز رفتار سے ایک ہی جگہ پر چونچ سے متواتر ضربیں لگانے سے اس میں سوراخ ہو جائے گا- ایسے بے شمار واقعات قدرتی زندگی میں ملتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کے دماغ میں موہبت کے طور پر ایک صفت ودیعت کر دی گئی ہے جس کے تحت وہ غیر شعوری طور پر حیران کن کام کرتے نظر آتے ہیں شہد کو خدا تعالیٰ نے انسانوں کے لئے شفا کا موجب بیان فرمایا ہے- چنانچہ تمام کیڑے مکوڑوں میں سے صرف شہد کی مکھی ہے جس کا جسم مکمل طور پر جراثیم سے پاک ہے اور مزید یہ کہ وہ اپنے چھتے کے ارد گرد پراپلس کی تہ بچھاتی ہے جو جراثیم کش مواد ہے اور ہر دفعہ چھتے میں داخل ہونے سے پہلے اس پر پاؤں رکھ کر انہیں صاف کرتی ہے- ان تمام باتوں سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایک خالق حقیقی موجود ہے جو اپنی صفات کے مختلف جلوے ظاہر کرنے کے لئے مختلف قوانین قدرت جانوروں کی سرشت میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس کے مطابق کسی خود کار مشین کی طرح کام کرتے چلے جاتے ہیں- آخر ایک ہی قسم کے ماحول میں موجود جانور اور پرندے ایک ہی قسم کی بقا کی ضروریات کی خاطر جب ارتقا پذیر ہوتے ہیں تو وہ ایک جیسے سائنس کے قوانین کیوں استعمال نہیں کرتے؟ ایسا کیوں ہے کہ کوئی جانور آواز کو- درجہ حرارت کی کسی کمی بیشی کو- بجلی کی لہروں کو اور کسی ارتعاش کو اپنے مقصد کے لئے استعمال کرتا نظر آتا ہے- گیم آف چانس کے تحت اگر ایک بندر کو ایک ٹائپ مشین پر بٹھا دیا جائے اور وہ بغیر سوچے سمجھے اس کی کیز Keys پر انگلی سے ضربیں لگانے لگے تو کروڑوں اربوں سال کے اس عمل کے دوران ہو سکتا ہے کہ وہ اتفاقاً شیکسپیئر کے کسی ڈرامے کا کوئی فقرہ ہو بہو ٹائپ کر ڈالے- اس 'ہو سکتا ہے' میں امکان کا پہلو کس قدر کمزور ہے- پھر اگر ہو بھی جائے- تو نتیجہ کسی قدر ادنیٰ ہے اور جو وقت درکار ہے وہ کس قدر لمبا ہے- آخر ان نیچریوں کو کیا ہو گیا ہے- صرف خدا کی ہستی سے انکار کے لئے ایسا بودا نظریہ اختراع کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے- کیوں نہیں مان لیتے کہ اگر کوئی عمارت، مشین، کمپیوٹر بنانے کے لئے کسی اعلیٰ دماغ اور منصوبہ کی ضرورت ہے اور یہ چیزیں گیم آف چانس کے تحت ازل سے ابد تک کے عرصہ میں بھی نہیں بن سکتیں تو پھر کارخانہ قدرت اور زندگی کی مختلف اقسام جو ان اشیاء سے کہیں زیادہ ارفع و اعلیٰ اور پیچیدہ ہیں خود بخود کیسے معرض وجود میں آ سکتی ہیں- یقیناً ان کا خالق خدا موجود ہے جو باقاعدہ کسی مقصد اور منصوبہ کے تحت تمام کائنات پیدا فرماتا اور مختلف جانوروں میں مختلف علوم ودیعت کرتا ہے جس سے اس کی خدائی کا اظہار ہوتا ہے-

رومی فوارہ

اٹلی کے شہر روم میں ایک فوارہ ہے جو اٹھارویں صدی میں بنا تھا اور کہا جاتا ہے کہ فن تعمیر کے لحاظ سے دنیا کے بہترین فواروں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس فوارے میں سیاح سکے ڈالتے ہیں کیونکہ اس فوارے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جو سیاح اس میں لیرا کا سکہ ڈالے وہ دوبارہ ضرور روم آتا ہے۔

(سفرنامہ ہوا کے دوش پر از انور رضا ص 146، پبلشر نصر الاقباء 2/8 آغا خان روڈ E-6/5/4 اسلام آباد)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38371** میں حافظ خورشید احمد ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد چوہدری غلام نبی دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38372** میں قرۃ العین چیمہ بنت بشارت احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114 صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین چیمہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد چیمہ 114 صدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صباحت احمد چیمہ ولد بشارت احمد چیمہ 114 صدرانجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 32986

مسل نمبر **38373** میں قندیل محمود چیمہ بنت بشارت احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114۔ صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قندیل محمود گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد چیمہ ولد بشارت احمد چیمہ 114۔ صدر شرقی الف ربوہ وصیت نمبر 32986 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ (والد موصیہ)

مسل نمبر **38374** میں سدرۃ النور بنت رانا فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 15 گرام مالیتی -/10125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرۃ النور گواہ شد نمبر 1 امتیازی علی ولد افتخار علی قریشی 98۔ بیت المبارک گواہ شد نمبر 2 رانا فاروق احمد ولد رانا محمد نواز خاں 55۔ تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **38375** میں داؤد احمد جاوید ولد محمد اسماعیل قوم کاہلوں پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار 10۔ صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مجاہد احمد ولد مبارک احمد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

مسل نمبر **38376** میں غلام سرور ولد مرزا محمد طفیل قوم مغل پیشہ ٹیلرنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام سرور گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی 1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38377** میں محمد ایوب ولد محمد شریف صاحب قوم جٹ وینس پیشہ دکانداری ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2-3/118 دارالعلوم جنوبی (احد) ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 شریف علوی ولد غلام نبی علوی دارالعلوم جنوبی حلقہ احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد بخش دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **38378** میں محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکبر جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد اختر قیصر ولد اللہ رکھا احمد نگر ربوہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد نصیر احمد نگر

مسل نمبر **38380** میں عمران احمد ولد ممتاز احمد قوم کرہالہ پیشہ پرائیویٹ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ Via بھاگھٹانوالہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 سید عمران احمد ولد سید مبشر احمد شاہ وصیت نمبر 30855 گواہ شد نمبر 2 منیر الاسلام مربی سلسلہ ولد محمد حنیف قمر دودہ ضلع سرگودھا

مسل نمبر **38381** میں راشد محمود ولد محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 79۔ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت نرسنگ وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 نصراللہ ولد چوہدری علم دین چک نمبر 79 نواں کوٹ صفدر آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفقت علی ولد غلام محمد چک 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **38382** میں بشریٰ بیگم زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں چک نمبر 25/R.B ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع 169/مراد ڈہرانوالہ ضلع بہاولنگر مالیتی 7 لاکھ روپے تقریباً۔ 2۔ طلائی زیورات تقریباً ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید ولد محمد یوسف بھٹی سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 عرفان قمر ولد محمد یوسف سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **38383** میں مسرت سہیل زوجہ سہیل احمد جنجوعہ ایڈووکیٹ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی بوسن روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولہ مالیتی اندازاً 2 لاکھ روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت سہیل گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ ایڈووکیٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر **38385** میں محمد سلمان طاہر باجوہ ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 18 گلی نمبر 4 بلاک V ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلمان طاہر باجوہ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر شبیر احمد ندیم 256/A شاہ رکن عالم ملتان گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 16494

مسل نمبر **38386** میں وسیم احمد ولد میاں نذیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جولائی 2004 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر شبیر احمد 256/A شاہ رکن عالم ملتان گواہ شد نمبر 2 میاں نذیر احمد ولد میاں محمد مراد مرحوم 12X گلی نمبر 2 نیو ملتان

مسل نمبر **38387** میں ذہین اللہ ظفر ولد احمد اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور آباد ظفر سٹریٹ لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذہین اللہ ظفر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی لباہ چاہ گرپال والا لہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک ولد سلطان احمد ورک مربی سلسلہ ضلع لیہ

مسل نمبر **38388** میں راجہ محمد لطیف ولد راجہ علی محمد قوم راجپوت پیشہ......عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 چک تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 18 مرلہ واقع 20 چک تحصیل ملکوال مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 8 ایکڑ 4 کنال قیمت -/2900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد طور ولد مبارک احمد کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد حنیف ولد راجہ محمد لطیف چک 20 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **38389** میں مظفر احمد ظفر ولد محمد اسلم قریشی قوم قریشی صدیقی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38390** میں ظہیر احمد ولد مظفر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38391** میں محمد انور لنگاہ ولد محمد اسلم شاد قوم لنگاہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور لنگاہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر شمس ولد محمد سلیمان۔ شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38392** میں رانا محمد سلمان ولد رانا داؤد احمد قوم راجپوت پھلروان پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ متعلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد سلمان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف خاں 1/7 دارلنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف مرحوم 11/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38393** میں فضل حق ولد ناصر احمد جہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل حق گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خالد وصیت نمبر 28703 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد عبدالعزیز یونائیڈ الیکٹرونکس جڑی میر پور آزاد کشمیر روڈ

مسل نمبر **38392** میں عطاء المنعم ولد خواجہ محمد اکرم قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382 سیکٹر B-5 کلیال ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یونائیڈ الیکٹرک ورکس میر پور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 2 رانا محمد انور خالد ولد چوہدری محمد یوسف فاضل چوک میر پور آزاد کشمیر

مسل نمبر **38395** میں سعید احمد ولد حبیب احمد قوم باجوہ پیشہ آرمی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد F.F سنٹر ضلع ایبٹ آباد (سرحد) بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقود درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 ایکڑ 2 کنال واقع چک نمبر 543 ضلع مظفر گڑھ مالیتی 2 لاکھ 25 ہزار روپے۔ 2۔ ٹریکٹر میں حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ دکان کی مالیت -/83000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد نائب صوبیدار گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد ولد شریف احمد 34 عزیز بھٹی روڈ حبیب اللہ کالونی ایبٹ آباد گواہ شد نمبر 2 محمد انور بھٹی ولد محمد احمد بھٹی کالج روڈ ایبٹ آباد

مسل نمبر **38396** میں روبینہ بی بی زوجہ سعید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف ایف سنٹر ضلع ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 35 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/25801 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف ولد شریف احمد 34۔ عزیز بھٹی روڈ حبیب اللہ کالونی ایبٹ آباد گواہ شد نمبر 2 انور احمد بھٹی ولد محمد احمد بھٹی کالج روڈ ایبٹ آباد

مسل نمبر **38397** میں طاہر عزیز بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر عزیز بھٹی گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی وصیت نمبر 30888 والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38398** میں شازیہ مبارک زوجہ مبارک احمد ثانی قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ثانی وصیت نمبر 29967 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38399** میں وقاص احمد ولد محمد اجمل احسان قوم اعوان پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 60/21 دارالعلوم جنوبی احدر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امجد احسان ولد محمد اسحاق دارالعلوم جنوبی احدر ربوہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد مربی سلسلہ ولد غلام نبی دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38400** میں بشریٰ مبارکہ زوجہ محمد اجمل احسان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احدر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 40 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ جمع شدہ رقم -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789

مسل نمبر **38401** میں شازیہ سلام زوجہ منیر احمد سلام پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولہ مالیتی -/175000 روپے ہے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور

اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ سلام گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ستار ولد عبدالستار جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر **38402** میں امتہ القدوس نواز بنت محمد نواز قوم جٹ کنگ پیشہ تعلیم عمر 18 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات طلائی مالیتی -/19000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس نواز گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر **38403** میں خالدہ نواز زوجہ محمد نواز قوم جٹ کنگ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔سونا وزنی 200 گرام مالیتی -/2200 یورو۔2۔حق مہر -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 24-5-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ نواز گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر **38404** میں طیب احمد بھٹی قوم بھٹی ولد مبارک احمد بھٹی پیشہ بیروزگار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 صغیر احمد بھٹی ولد نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **38405** میں منورہ بھٹی زوجہ طیب احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ گھریلو خاتون عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولہ موجودہ قیمت -/146080 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ بھٹی گواہ شدنمبر 1 طیب احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد طاہر ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **38406** میں سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید محمد اقبال شاہ گواہ شد نمبر 1 سید نعیم احمد ولد رحمت علی شاہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 سید طاہر احمد شاہ ولد سید رحمت علی شاہ جرمنی

مسل نمبر **38407** میں سیدہ نسرین اختر شاہ زوجہ سید محمد اقبال شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 249 گرام مالیتی -/1992 یورو۔2۔حق مہر -/5000 روپے حاصل شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ نسرین اختر شاہ گواہ شدنمبر 1 سید محمد اقبال شاہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید نعیم احمد شاہ ولد رحمت علی شاہ جرمنی

مسل نمبر **38408** میں رضوانہ حمید زوجہ عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بونولٹ جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 350 گرام سونا مالیت -/276500 پاکستانی روپے۔(-/4000)یورو۔2۔حق مہر -/10000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ حمید گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالستار خادم جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر **38409** میں امتہ الشکور زوجہ عبدالرحمٰن قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/120000 روپے۔حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن ولد خواجہ عبدالغفور جرمنی

مسل نمبر **38410** میں امتہ الجمیل بیوہ مرزا محمد یوسف مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے قیمت اندازاً -/450 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتہ الجمیل گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد ولد جمیل محمد جرمنی

مسل نمبر **38411** میں شاہدہ پروین بنت مرزا محمد یوسف مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔انگوٹھی قیمت -/80 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری نعیم غلام احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد ولد جمیل محمد جرمنی

مسل نمبر **38412** میں خواجہ عطاء المصور ولد خواجہ عبداللطیف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عطاء المصور گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ستار ولد عبدالستار جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر **38413** میں عطاء اللہ ملک ولد عبداللہ ملک قوم ککے زئی عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/98 یورو ماہوار بصورت گزارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء اللہ ملک گواہ شدنمبر 1 چوہدری امین الدین طاہر ولد چوہدری رحمت علی جرمنی گواہ شدنمبر 2 نعمان احمد ملک ولد عطاء اللہ ملک جرمنی

CASA BELLA
SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384
LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51
KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41

ولادت

مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 93/12.L تحصیل چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 29 ستمبر 2004ء کو ایک بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام عدنان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ریاض احمد باجوہ صاحب چک نمبر 63/D.B یزمان ضلع بہاولپور کا پوتا اور مکرم چوہدری اقبال احمد باجوہ صاحب آف 312 ج۔ب گھتھو والی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک خادم، دین اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 28۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:58
طلوع آفتاب	6:19
زول آفتاب	11:52
وقت عصر	3:45
وقت افطار	5:25
وقت عشاء	6:47

کوٹھی برائے فروخت نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ

15 مرلے میں نئی تعمیر شدہ، ڈرائنگ، ڈائننگ، ٹی وی لاؤنج، 2 بیڈ روم، کچن، سٹور، برآمدہ، اٹیچ باتھ 3 خوبصورت فرنٹ گراسی پلاٹ۔ فوری فروخت

رابطہ: 211144 شیخ نعمت الرحمٰن

بیرون ملک تعلیم کے لئے سیمینار

Venue & Date

لاہور: مورخہ 27-10-04 بوقت 6:00pm to10:00 pm
The Renaissance School
3-Ali Block, New Garden Town
Near Kalma Chowk, Lahore.

ربوہ: مورخہ 28-10-04 بوقت 6:00pm to 10:00pm
Alwan-e-Mahmood, Rabwah

رابطہ کے لئے:
FARRUKH LUQMAN
0303-6476707, 042-5858471/5863102/5834299
Edu_concern@cyber.net.pk, www.educoncern.tk

شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ: 212694

پاکستان کلاتھ ہاؤس
کمیٹی گولائی صدر بازار ڈیرہ غازی خان
پروپرائٹر۔ زکریا خان عبدالوہاب خان فون نمبر 463102

ہیپاٹائٹس (سوزش جگر) کورس
CURATIVE **HEPATITIS COURSE**
سوزش جگر، ورم جگر Hepatitis "B" اور Hepatitis "C" وغیرہ کیلئے مفید وموثر کورس ہے
پیکنگ 40 روزہ۔ قیمت /200 روپے لٹریچر مفت
Tele.No 213156

BABY HOUSE
ملکی غیر ملکی سائیکلوں کا گھر Bmx M.T.B
ہر سائز رنگ میں بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹر نیز بے بی گڈز دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1
بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور
طالب دعا ہمایوں خلیل فون: 7324002

C.P.L 29

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the extremely skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
New Ar-Raheem Jewellers, 1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700
Ar-Raheem Seven Star Jewellers, Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.